بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ اول

دلیل: قل بفضل اللہ و برحمتہ فبذالک فلیفرحوا (یونس . آیت ۵۸)

اس آیت میں اللہ کی رحمت اور فضل پر خوش ہونے کا کہا گیا ہے اور نبی کریم ﷺ سے بڑا فضل و رحمت رب کی طرف سے اور کیا ہوسکتا ہے؟

جواب: مولنا یہ آیت تم پر نازل ہوئی یا نبی کریم ﷺ پر؟ اس آیت کے اولین مخاطب تم ہو یا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین؟ اگر اس آیت سے ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو رنڈیاں نچانا میلاد کرنا جھنڈیاں لگانا جلوس نکالنا اور میلاد نہ کرنے والوں کو کافر وہابی گستاخ کہنا نبی اور ان کے صحابہ نے سمجھا ہو (معاذ اللہ) تو پیش کرو ورنہ تفسیر کے نام پر تحریف نہ کرو۔

(۲) قرآن میں آتا ہے فانقلبوا بنعمة من اللہ و فضل لم یمسسھم سوء (آل عمران آیت ۷۴)

رب صحابہ کو کہہ رہا ہے کہ اس کے فضل و نعمت کے ساتھ جہاد سے لوٹے تو بتاؤ کیا صحابہؓ نے بھی اس نعمت و فضل کی خوشی اسی طرح ہر سال منائی جس طرح تم مناتے ہو؟

(۳) تمہارا صدرالافاضل سورہ یونس کی آیت کی تفسیر میں لکھتا ہے کہ:

"فرح کسی پیاری اور محبوب چیز کے پانے سے دل کو جو لذت حاصل ہوتی ہے اسکو فرح کہتے ہیں معنی یہ ہے کہ ایمان والوں کو اللہ کے فضل و رحمت پر خوش ہونا چاہئے کہ اس نے انہیں مواعظ اور شفاء صدور اور ایمان کے ساتھ دل کی راحت و سکون عطا فرمائے حضرت ابن عباس و حسن و قتادہ نے کہ اللہ کے فضل سے اسلام اور اس کی رحمت سے قرآن مراد ہے ایک قول یہ ہے کہ فضل اللہ سے قرآن اور رحمت سے احادیث مراد ہیں"۔ (خزائن العرفان۔ص:۲۵۶ ناشر المجد داحمد رضا اکیڈمی ملنے کا پتہ دارالعلوم امجدیہ کراچی)

اس تفسیر سے پہلی بات تو یہ معلوم ہوئی کہ خوش ہونا دل کا معاملہ ہے نہ کہ جھنڈیاں لگانا جلوس کرنا بھنگڑے ڈالنا کیک کاٹنا، نیز اس آیت سے میلاد کی خوشی نہیں بلکہ مواعظ حسنہ کی خوشی کرنا معلوم ہوئی نیز یہاں فضل و رحمت سے مراد اسلام اور قرآن مراد ہے تو جو چیز آیت سے ثابت ہے اس پر خوشی کبھی زندگی میں نہیں کی اور جس کا آیت میں دور دور تک ذکر نہیں اس کی نام نہاد خوشی پر پورے ملک میں فساد مچایا ہوا ہے۔

Scanned with CamScanner

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ دوم

دلیل: واما بنعمة ربک فحدث (الضحی . آیت ۱۱)

اپنے رب کی نعمتوں کا چرچا کرو۔ اس آیت میں رب تعالی اپنی نعمتوں کا چرچا کرنے کا حکم فرمارہے ہیں اور نبی کریم ﷺ سے بڑھ کر نعمت رب کی اور کیا ہوسکتی ہے اس لئے ہم میلاد کرتے ہیں۔

جواب: مولوی صاحب خدا کا خوف کرو ترجمہ میں تحریف نہ کرو "حدث" واحد کا صیغہ ہے اور تم ترجمہ "کرو" جمع کا کررہے ہو۔ اس آیت میں تو کہیں بھی دور دور تک ۱۲ ربیع الاول کو ہر سال جشن کرنے کا ذکر نہیں۔ نیز اس آیت میں حکم نبی کریم ﷺ کو دیا جارہا ہے تو بتاؤ کیا نبی کریم ﷺ نے ۱۲ ربیع الاول کو اسی طرح چرچا کیا تھا جس طرح تم کرتے ہو یا نبی ﷺ نے اس آیت پر عمل نہیں کیا وہ تو معاذ اللہ آیت کا مطلب نہیں سمجھ سکے اور تمہیں سمجھ آگئی۔ نیز کیا صحابہؓ نے بھی آیت کا یہی مطلب بیان کیا جو تم کررہے ہو؟

(۲) نبی کریم ﷺ کے نعمت ہونے کا انکار نہیں لیکن اگر اس آیت سے نعمت پر جشن کرنا بھنگڑے ڈالنا معلوم ہورہا ہے تو اللہ فرماتا ہے **و ان تعدوا نعمت اللہ لا تحصوھا** (ابراہیم آیت ۳۴) اگر تم رب کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہ کرسکو گے معلوم ہوا کہ رب کی نعمتیں لاتعداد ہیں پھر تو انسان کو اپنی زندگی کا ہر پل ہر گھڑی جشن جھنڈیوں جلوسوں روڈوں کو بلاک کرنے میں گزار دینا چاہئے ان تمام نعمتوں پر جشن نہ کرنا کیا اس بات کی دلیل نہیں کہ تم رب کی نعمتوں کے منکر ہو اسی لئے تو مشرک ہو۔

(۳) تمہارے مسلک کا مستند ترین مولوی غلام رسول سعیدی صاحب امام رازیؒ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ:

"نبی ﷺ کو کس نعمت کے بیان کا حکم دیا گیا ہے؟۔۔ مجاہد نے کہا اس نعمت سے مراد قرآن ہے کیونکہ اللہ تعالی نے سیدنا محمد ﷺ کو جو سب سے عظیم نعمت عطا فرمائی ہے وہ قرآن ہے"۔ (تبیان القرآن ج ۱۲ ص ۸۳۶)

لو جی جس نعمت کا چرچا کرنے کا رب نے خود نبی کو حکم دیا اس پر جشن تو کیا تم کو پڑھنے کی توفیق نہیں اور جس بات کا ذکر دور دور تک نہیں اس پر پورے ملک میں تم نے ہنگامہ بدتمیزی کھڑا کیا ہوا ہے۔

(۴) تمہارے صدر الافاضل خلیفہ رضا خان نعیم الدین مرادآبادی لکھتا ہے کہ:

"نعمتوں سے مراد وہ نعمتیں ہیں جو اللہ تعالی نے اپنے حبیب ﷺ کو عطا فرمائیں اور وہ بھی جن کا حضور ﷺ سے وعدہ فرمایا"۔ (خزائن العرفان ص ۷۰۹)

لو جی بات ہی ختم یہاں نبی ﷺ کے نعمت ہونے کا ذکر نہیں بلکہ ان نعمتوں کا ذکر ہے جو نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائی گئی ہیں جیسے حوض کوثر شفاعت کبری لواء حمد وغیرہا مولوی غلام رسول سعیدی نے قریبا ایسی ۱۵ نعمتوں کا ذکر کیا ہے جو نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائی گئی ہیں اور جن کے بیان کا اس آیت میں حکم دیا گیا ہے (تبیان القرآن ج ۱۲ ص ۸۳۷) مگر تم ان میں سے کسی ایک نعمت کا چرچا اس طرح نہیں کرتے جس طرح میلاد کا اب بتاؤ کون اقراری وہابی اور گستاخ بنا؟ غرض قرآن میں تحریف نہ کرو تمہارا خود ساختہ مطلب تو خود تمہارے اکابر کو مسلم نہیں۔

www.facebook.com/RazaKhaniFitna

Scanned with CamScanner

حصہ سوم

دلیل: وذکرھم بایام اللہ دیکھو قرآن میں اللہ فرمارہا ہے کہ دن مناؤ اس لئے ہم نبی ﷺ کا میلاد والا دن مناتے ہیں۔

جواب: مولوی صاحب خدا کا خوف کرو ترجمہ میں تحریف نہ کرو۔ تمہیں دیکھ کر تو یہودی بھی شرما جائیں۔ پوری آیت اس طرح ہے:

ولقد ارسلنا موسی بآیتنا ان اخرج قومک من الظلمات الی النور و ذکرھم بایام اللہ ان فی ذالک لایت لکل صبار شکور (سورہ ابراھیم آیت ۵)

اس آیت میں اللہ تعالی حضرت موسی علیہ السلام کو ایام اللہ کی تذکیر کا حکم فرمارہے ہیں تو بتاؤ کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسی طرح اپنا میلاد ہر سال منایا جس طرح تم مناتے ہو؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو رب کے کلام میں تحریف سے باز آجاؤ۔

(۲) آیت میں تو ایام اللہ جمع ہے اور تم صرف ایک یوم مناتے ہو اگر آیت کا وہی مطلب لیا جائے جو تم کہہ رہے ہو تو اس طرح تو کم سے کم سال میں تین میلاد منانے چاہئیں تم صرف ایک کیوں مناتے ہو؟

(۳) نبی کریم ﷺ، آپ ﷺ کے صحابہؓ، تابعین، مسلم بین الفریقین مفسرین میں سے کسی ایک کا قول اس آیت کی تفسیر میں دکھادو جس نے اس آیت سے ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو جشن منانا جلوس نکالنا کیک کاٹنا ماڈلز بنانا اور دیگر خرافات کے جواز کو نقل کیا ہو اور منہ مانگا انعام وصول کرو۔

(۴) عمدۃ المفسرین عماد الدین ابن کثیرؒ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ:

''موسی علیہ السلام ان (بنی اسرائیل) کو اللہ کی نعمتیں یاد دلاؤ یعنی فرعون کے ظلم وقہر سے اللہ کا ان کو نجات دلانا، سمندر کا ان کیلئے پھاڑ دینا، ان پر بادل سے سایہ کیئے رکھنا، آسمان سے ان کیلئے من وسلوی کا نزول اس کے علاوہ وہ دیگر نعمتیں جو بنی اسرائیل پر اللہ نے کی وہ سب ان کو یاد دلاؤ''۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۴۷۸)

پس اگر اس آیت سے جشن منانا ثابت ہوتا ہے تو ان تمام چیزوں کا بھی جشن مناؤ جس کا حکم خود اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دے رہے ہیں۔

(۵) نیز ایک طرف تو آپ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کا میلاد اس دن اس لئے کرتے ہیں کہ آپ ﷺ پیدا ہوئے میلاد کا معنی پیدائش تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو میلاد منانے کا حکم رب اس وقت دے رہا ہے جب آپ ﷺ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے؟ یہ میلاد تو نہ ہوا؟

Scanned with CamScanner

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور جشن عید میلاد النبی ﷺ

بنتے ہو وفادار تو وفا کر کے دکھاؤ

کہنے کی وفا اور ہے کرنے کی وفا اور ہے

(۱) شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے نبی کریم ﷺ کی ولادت ۱۰ محرم الحرام لکھی نہ کہ ۱۲ ربیع الاول۔

(غنیۃ الطالبین ج ۲ ص ۹۴ قدیمی کتب خانہ)

(۲) شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اگر ۱۰ محرم کو ماتم کرنا جائز ہوتا تو صحابہؓ و تابعینؒ ہم سے زیادہ اس بات کے حقدار تھے کہ وہ ماتم کرتے:

ثم لو جاز ان یتخذھذا الیوم مصیبۃ لاتخذہ الصحابۃ والتابعون رضی اللہ عنھم لانھم اقرب الیہ منا واخص بہ (غنیۃ الطالبین ج ۲ ص ۹۴ قدیمی کتب خانہ)

ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ اگر ۱۲ ربیع الاول کو جشن عید میلاد منانا جائز ہوتا تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور تابعینؒ ہم سے زیادہ اس بات کے حقدار تھے کہ وہ نبی کریم ﷺ کا میلاد مناتے۔

(۳) شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے ماہ رجب کے فضائل و مسائل و عبادات (غنیۃ ج ۱ ص ۳۱۷) ماہ شعبان کے فضائل و مسائل (غنیۃ ج ۱ ص ۳۳۹) فضائل رمضان (ج ۲ ص ۵) فضائل ذو الحجہ (ج ۲ ص ۳۶) فضائل محرم (ج ۲ ص ۸۷) فضائل یوم الاضحیٰ (ج ۲ ص ۶۷) یوم الفطر (ج ۲ ص ۲۸) فضائل یوم الجمعہ (ج ۲ ص ۹۵) تو تفصیل کے ساتھ بیان کئے مگر فضائل ماہ ربیع الاول، خاص کر ۱۲ ربیع الاول کو جشن عید میلاد کے حوالے سے کوئی فضیلت و جشن جلوس و عبادت ذکر نہیں کی اس کی وجہ؟

(۴) شیخ فرماتے ہیں کہ امت محمدیہ ﷺ کی دو عیدیں ہیں عید الفطر و الاضحی (غنیۃ الطالبین ج ۲ ص ۳۳) آپ کے ہاں بقول آپ کہ عیدوں کی عید "عید جشن میلاد" کا کوئی ذکر نہیں کیا وجہ؟

(۵) شیخ فرماتے ہیں کہ مومن پر اہل السنۃ والجماعۃ کی اتباع لازم ہے پس سنت تو وہ جسے رسول اللہ ﷺ نے کیا اور جماعت وہ جس پر خلفائے راشدین علیہم الرحمۃ کے زمانے میں صحابہ و اتفاق و اجماع ہو گیا ہو۔

فعلی المومن اتباع السنۃ والجماعۃ فالسنۃ ما سنہ رسول اللہ ﷺ والجماعۃ ماتفق علیہ اصحاب رسول اللہ ﷺ فی خلافۃ الآئمۃ الاربعۃ الخلفاء الراشدین المھدیین رحمۃ اللہ علیھم اجمعین.

(غنیۃ الطالبین ج ۱ ص ۱۶۵)

اب ہم پوری جماعت رضائیہ کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ ثابت کرے کہ ۱۲ ربیع الاول کو نبی کریم ﷺ نے ہر سال اپنا میلاد منایا ہو یا صحابہ کا ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو جشن عید میلاد منانے پر اجماع ہو گیا ہو۔ میلادیوں شیخ کی گیارہویں کے نام پر عوام کی جیبیں ٹٹولنا آسان ہے مگر ان کے ارشادات پر تمہارے لئے عمل کرنا بہت مشکل ہے شیخ کی ۱۱ ویں کھاتے ہو تو ان کے اقوال پر بھی عمل کرو۔

www.facebook.com/RazaKhaniFitna

Scanned with CamScanner

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ چہارم

دلیل: حضرت یحییٰ علیہ السلام کے بارے میں ہے و سلم علیہ یوم ولد و یوم یموت و یوم یبعث حیا (سورہ مریم آیت ۱۵) اور حضرت عیسی علیہ السلام کے بارے میں ہے والسلم علی یوم ولدت و یوم اموت و ویوم ابعث حیا (مریم آیت ۳۳) دیکھا قرآن میں ہے کہ انبیاء علیہ السلام کے میلاد کے دن درود وسلام بھیجا کرو میلاد کیا کرو۔

جواب: مولوی صاحب خدا کا خوف کرو ترجمہ میں تحریف نہ کرو۔ تمہیں دیکھ کر تو یہودی بھی شرما جائیں۔ اگر یہ قرآن کا حکم ہے تو کیا حضرت عیسیٰ و یحیی علیہما السلام نے اسی طرح ہر سال اپنا جشن میلاد منایا تھا جس طرح تم مناتے ہو؟ اور کیا نبی کریم ﷺ بھی اسی طرح ان انبیاء کا میلاد مناتے ہر سال جس طرح تم مناتے ہو؟ اگر نہیں تو بتاؤ تم تو اس حکم قرآنی پر عمل کرو اور جن پر نازل ہوا وہ اس پر عمل سے قاصر رہے۔ معاذ اللہ

(۲) آپ کہتے ہیں کہ میلاد ساتویں ہجری میں ایجاد بندہ ہوا تو کیا امت محمدیہ ﷺ سات سو سال تک اس حکم قرآنی سے غافل رہی؟ سات سو سال تک امت کو پتہ نہ چلا سکا کہ اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو میلادی خرافات کرنی ہے معاذ اللہ اگر سات سو سال تک ان کو پتہ نہ چلا سکا تو آپ کو کس نے بتایا؟ کہیں ان الشیاطین لیوحون الی اولیائھم والا معاملہ تو نہیں؟

(۳) نبی کریم ﷺ کی حدیث۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین یا کسی مستند مفسر کا قول پیش کرو کہ اس نے اس آیت سے وہی معنی مراد لئے ہیں جو تم لے رہے ہو؟

(۴) اگر اس آیت میں ولادت کے ذکر کی وجہ سے جشن میلاد منانا ثابت ہوا تو اسی آیت میں وفات کا ذکر بھی تو ہے تو جشن وفات کیوں نہیں مناتے؟ نیز قیامت کے دن اٹھائے جانے کا ذکر بھی ہے اس کا جشن کیوں نہیں مناتے؟ آیت میں بقول تمہارے ایک بات پر عمل کرنے اور دو باتوں کو چھوڑنے پر بھی اگر تم مسلمان اور عاشق رسول ہو تو آیت کے تینوں باتوں کو چھوڑنے پر کوئی وہابی کیسے؟

(۵) نیز پیدائش کے دن درود وسلام بھیجنے کا حکم نہیں بلکہ بقول نعیم الدین یہاں سلام سے مراد یہ ہے کہ اس دن سلامتی اور امن اللہ نے عطا کی۔ نیز قرآن میں جنتیوں پر بھی سلام ہے (الحجر ۴۶۔ النمل ۳۲) ہدایت کی اتباع کرنے والوں پر بھی سلام ہے (طہ۔ ۴۷) تمام انبیاء علیہم السلام پر سلام ہے (الصافات ۱۸۱) تو ان تمام کا جشن میلاد کیوں نہیں مناتے؟

Scanned with CamScanner

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ پنجم

دلیل: واذ اخذ اللہ میثا ق النبیین لما اتیتکم من کتب و حکمۃ ثم جائکم رسول مصدق لما معکم ۔۔الآیۃ (آل عمران۔۸۱۔۸۲) دیکھو خود رب تعالی نبی کریم ﷺ کا میلاد منا رہا ہے تو ہم کیوں نہ منائیں؟

جواب : مولوی صاحب خدا کا خوف کرو ترجمہ میں تحریف نہ کرو۔اس آیت کو پڑھ کر کیا نبی کریم ﷺ نے اس کا وہی مطلب سمجھا جو تم سمجھ رہے ہو؟ اس آیت کو پڑھ کر کیا صحابہ ہر سال اسی طرح جشن میلاد مناتے تھے؟ اللہ کے رسول ﷺ کی حدیث ان کے صحابی کا قول یا کسی مستند تفسیر کا حوالہ پیش کرو کہ اس آیت کا مطلب ان ہستیوں نے وہی بیان کیا ہے جو تم کر رہے ہو۔

(۲) ضروری نہیں کہ جو کام اللہ کرے وہ ہم بھی کریں اللہ جسے چاہے زندگی دے جسے چاہے موت دے جس بستی کو چاہے برباد کر دے تو کیا کل کو تم بھی لوگوں کو مارنا قتل و غارت گری کرنا شروع کر دو گے؟ یہ کہہ کر کہ اللہ بھی تو یہ سب کر رہا ہے ہم تو سنت اللہ پر عمل کر رہے ہیں۔معاذ اللہ۔

(۳) قرآن میں یہ بھی تو آتا ہے: و اذاخذ ربک من بنی آدم من ظھورھم و ذریتھم و اشھدھم علی انفسھم الست بربکم قالوا بلی (اعراف۔آیت ۱۷۲) تو چاہئے کہ اس آیت کی رو سے تمام بنی آدم اور ان کی ذریت کا میلاد مناؤ۔

(۴) ایک طرف تو کہتے ہو کہ نبی کریم ﷺ کی میلاد ان کی پیدائش کی خوشی میں منا رہے ہیں دوسری طرف آیت وہ پیش کر رہے ہو جس میں نبی کریم ﷺ کی پیدائش تو ذکر تو کیا آپ ﷺ خود ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے یہ تو عالم ارواح کا ذکر ہو رہا ہے پھر تو میلاد سے پہلے جشن عالم ارواح اور جشن میثاق مناؤ۔

(۵) کیا اللہ رب العزت جب میلاد منا رہا تھا معاذ اللہ تو اسی طرح منایا تھا جس طرح تم نے منایا؟ کیا عالم ارواح میں سبز رنگ کی نعلین کے نقش والی جھنڈیاں لگائی گئیں؟ عالم ارواح کے تمام راستے بلاک کئے گئے؟ وہاں جلوس نکالا گیا، وہاں کے جلسے میں مخالفین کو منہ بھر کر گالیاں، سب و شتم کیا گیا؟ کیک کاٹے گئے؟ ماڈلز لگائے گئے؟ ہر سال اس میلاد کا اسی طرح اعادہ کیا جاتا؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو تم یہ سب خرافات کیوں کرتے ہو؟ پھر جس طرح اللہ نے منایا اسی طرح مناؤ نا۔

www.facebook.com/RazaKhaniFitna

Scanned with CamScanner

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ ہفتم

دلیل: نبی کریم ﷺ نے خود منبر پر کھڑے ہوکر اپنا میلاد منایا اور ایک بار حضرت حسانؓ کو منبر پر کھڑے ہوکر میلاد ماننے کا حکم دیا۔ تو ہم کیوں میلاد نہ منائیں؟

جواب: پہلے آپ یہ بتائیں کہ آپ غیر مقلد ہیں یا مقلد حنفی؟ اگر غیر مقلد ہیں تو پہلے تو ان دونوں حدیثوں کی مکمل سند پڑھیں اور اس کی توثیق بیان کریں۔ اور اگر مقلد ہیں تو آپ کو یہ اجازت کس نے دی کہ بلا واسطہ خود احادیث سے مسائل کشید کرنے لگ جائیں؟ کسی مجتہد کا قول اس حدیث کی شرح میں یا فقہ حنفی کا مفتی بہ فتوی دکھائیں کہ اس سے ۱۲ ربیع الاول کی موجودہ خرافات پر استدلال کیا گیا ہو۔

(۲) آپ کے مولوی عبدالسمیع رامپوری لکھتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ کے دور میں ربیع الاول میں میلاد نہیں منایا جاتا (انوار ساطعہ ص ۲۶۷) لیجئے آپ کا جھوٹ کہ صحابہ بھی نبی کریم ﷺ کا میلاد مناتے خود آپ کے گھر سے واضح ہوگیا۔

(۳) مولوی صاحب خدا کا خوف کرو حدیث میں تحریف نہ کرو۔ پوری حدیث اس طرح ہے

عن العباس انه جاء الی النبی ﷺ فکانه سمع شیئا فقام النبی ﷺ علی المنبر فقال من انا؟ قالوا انت رسول الله ..الخ

ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں **ای من الطعن فی نسبه او حسبه** (مرقاۃ ج ۱۰ ص ۴۳۷) لیجئے منبر پر کھڑے ہوکر رسول اللہ ﷺ کا اپنا حسب ونسب بیان کرنے کیلئے نہ تھا بلکہ حضرت عباسؓ نے بعض کفار سے آپ کے بارے میں کچھ نازیبا کلمات سنے جس کی شکایت لیکر آپ کے پاس آئے حضور ﷺ کو یہ ناگوار گذرا اور آپ نے منبر پر کھڑے ہوکر اس کی وضاحت فرمائی۔

(۴) کیا یہ ۱۲ ربیع الاول کا دن تھا کیا پھر جلوس نکلا؟ شیرینی تقسیم ہوئی؟ جھنڈیاں لگیں؟ اور پھر کیا ہر سال اسی طرح میلاد منایا جاتا؟

(۴) حضرت حسانؓ والی حدیث میں بھی دور دور تک ۱۲ ربیع الاول جلوس جھنڈیوں جشن میلاد کا ذکر نہیں نہ ہی ہر سال یہ مجلس اسی طرح لگتی اس سے تو صرف اتنا ثابت ہوتا ہے کہ کفار آپ ﷺ کے ہجو میں جو شعر کہتے حضرت حسانؓ اس کا جواب دیتے اور نبی کریم ﷺ اس کو پسند فرماتے اس کا کون کافر منکر ہے؟

www.facebook.com/RazaKhaniFitna

Scanned with CamScanner

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ ہشتم

دلیل: علامہ سیوطیؒ، شاہ ولی اللہؒ، شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے میلاد منانے کو جائز قرار دیا۔

جواب: پہلی بات تو یہ کہ ہم حنفی ہیں اس لئے سیوطیؒ کی بات ہمارے لئے حجت نہیں اگر آپ کو اس بات سے کوئی تکلیف ہوئی تو عرض کر دیں انشاء اللہ آپ ہی کے گھر سے ہم یہ اصول دکھا دیں گے نیز کیا آپ کو سیوطیؒ کی تمام باتوں سے اتفاق ہے؟ اگر ہاں تو ہم زیادہ نہیں دو تین مسئلے دکھا دیں گے جس کو آپ نہیں مانتے وہاں سیوطیؒ کی بات کیوں نہیں مانتے؟ نیز سیوطیؒ نے تو یہ بھی کہا کہ میلاد منانے پر قرآن وحدیث سے کوئی دلیل نہیں سارا قیاس ہی قیاس ہے تو سیوطیؒ کی اس بات کو کیوں نہیں مانتے؟ اور میلاد کو ثابت کرنے کیلئے قرآن وحدیث میں تحریف کیوں کرتے ہو؟

(۲) جہاں تک بات شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی ہے تو وہ تو آپ کے مذہب میں معاذ اللہ کافر وہابی ہے اس کی بات کیسے معتبر؟ نیز یہ بھی جھوٹ ہے کہ شاہ صاحبؒ نے میلاد منانے کو جائز لکھا ہے بلکہ وہ تو فرمارہے ہیں کہ مکہ میں جو جگہ آپ کی جائے پیدائش تھی جب فقیر وہاں گیا تو لوگ وہاں درود وسلام پڑھ رہے تھے اور عجیب وغریب قسم کے انوار وفیوضات کا نزول ہو رہا تھا (ملخصا فیوض الحرمین ص ۸۰) آج کل یہاں ایک عالیشان حجرہ بنا ہوا ہے اور سعودی حکومت نے اس میں ایک عظیم لائبریری قائم کی ہوئی ہے الحمدللہ آج بھی جانے پر ایک عجیب سی کیفیت مومن پر طاری ہو جاتی ہے اور واقعی فیوض وبرکات کا نزول ہوتا ہے۔ اس سے کس کو انکار ہے؟ کہاں ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو جشن منانا جھنڈیاں لگانا رنڈیاں نچانا ڈھول دھمکا کرنا کیک کاٹنا سڑکیں بلاک کرنا اہل سنت پر تبرا کرنا اور یہ سب خرافات نہ کرنے والوں کو کافر وہابی کہنا کہاں زیارت کیلئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے پیدائش پر جانا؟

(۳) رہی بات شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کی تو آپ کے مستند ترین عالم دین غلام رسول سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

"شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اپنی تمام تر علمی خدمات اور عظمتوں کے باوجود بشر اور انسان تھے۔ نبی اور رسول نہ تھے۔ ان کی رائے میں خطا ہو سکتی ہے نیز اس کو ایک محدث کی حیثیت سے تسلیم کیا گیا ہے ان کو فقیہ نہیں مانا گیا نہ ان کی کسی کتاب کو کتب فتاوی میں شمار کیا گیا ہے (شرح مسلم ج ۱ ص ۹۳۰۔۹۳۱)

لو جی بات ہی ختم شیخ بھی انسان ہیں ان سے بھی خطا ہو سکتی ہے نیز جب شیخ فقیہ ہی نہیں تو کسی فقہی معاملے میں ان کی کوئی بات حجت نہیں۔ نیز آپ کے اعلی حضرت اور مسلک کے علماء نے کئی جگہ شیخ کی باتوں سے اختلاف کیا تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو "راہ سنت شمارہ نمبر ۷ مضمون شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور مسلک اعلی حضرت پر ایک نظر"۔

www.facebook.com/RazaKhaniFitna

Scanned with CamScanner

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ نہم

دلیل: تمہارے حاجی امداد اللہ مہاجر مکی نے بھی میلاد منانا۔

جواب: جناب حاجی امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ صرف ہمارے نہیں بلکہ آپ کے عبدالسمیع رامپوری اور پیر مہر علی شاہ کے بھی پیر ہیں اور آپ کے اکثر مولوی حاجی صاحب کا ادب واحترام کرتے ہیں۔ پہلی بات تو یہ کہ کیا حاجی صاحب نے اسی طرح میلاد منانے کا حکم دیا جس طرح تم مناتے ہو؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو ان سے استدلال کا فائدہ؟

(۲) حاجی صاحب کی جو عبارت آپ پیش کرتے ہو اس سے متصل یہ عبارت بھی تو ہے:

''وہ یہ ہے کہ ہر گاہ مسئلہ اختلافی اور ہر فریق کے پاس دلائل شرعی بھی ہیں'' (فیصلہ ہفت مسئلہ مندرجہ کلیات امدادیہ ص ۸۰)

اس میں اول تو انہوں نے اسے اختلافی مسئلہ بتایا (یاد رہے کہ رضا خانیوں والے میلاد کی بات یہاں حاجی صاحب نہیں کر رہے ہیں بلکہ ایسی مجلس کو جو بلا کسی تداعی کے منعقد کی جائے اور اس میں صرف حضور ﷺ کے میلاد کا ذکر ہوں) جبکہ آپ اسے اختلافی نہیں مانتے اور اس کا انکار کرنے والوں پر کفر کے فتوے برساتے ہیں ثانیاً حاجی صاحب نے اس بات کو بھی تسلیم کیا کہ جو منع کرتے ہیں ان کے پاس بھی اس پر دلائل ہیں تو جواب دیں کیا آپ اسے تسلیم کرتے ہیں؟

(۳) نیز حاجی صاحب نے اسی ہفت مسئلہ میں حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ:

''عزیزی جناب مولوی رشید احمد صاحب کے وجود بابرکت کو ہندوستان میں غنیمت کبری ونعمت عظمی سمجھ کر ان سے فیوض وبرکات حاصل کریں کہ مولوی صاحب جامع کمالات ظاہری وباطنی ہیں اور ان کی تحقیقات محض للّٰہیت کی راہ سے ہیں''۔ (فیصلہ ہفت مسئلہ مندرجہ کلیات امدادیہ ص ۸۷)

جواب دیں کیا آپ حضرت حاجی صاحب کی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں؟ اگر نہیں تو جو تاویل آپ یہاں کریں ہم حاجی صاحب کے متعلق میلاد کے مسئلہ میں کر دیں گے۔ نیز یہاں خود حاجی صاحب نے ہندوستان کے لوگوں کیلئے حضرت گنگوہیؒ کے وجود کو نعمت عظمی قرار دیا اور ان سے استفادہ کی تلقین کی تو حضرت گنگوہیؒ نے اس مروجہ میلاد کو بدعت کہا اور حضرت حاجی صاحب کی رائے کے متعلق کہا کہ ان کو تسامح ہوا ہے وہ اصل صورتحال سے پر واقف نہ ہو سکے۔

(۴) جناب حضرت حاجی صاحبؒ کا ادب واحترام اپنی جگہ مگر غلام رسول سعیدی کا اصول یاد کر لیں حاجی صاحب نہ فقیہ ہیں نہ ان کی کسی کتاب کو فتاوی کی کتاب شمار کیا گیا ہے اس لئے فقہی معاملات میں ان کی رائے پر عمل نہیں کیا جائے گا رضا خان کے والد نقی علی خان لکھتا ہے کہ:

''دلیل کتاب وسنت سے چاہئے نہ قول وفعل پیر سے''۔ (انوار جمال مصطفی ص: ۵۴۱)

تو آپ بھی قرآن وسنت سے دلیل پیش کریں جو یقیناً آپ کے پاس نہیں اور جو تھی ان کا منہ توڑ جواب ہو چکا ہے نہ کہ پیران صاحبان کے اقوال پیش کریں۔

www.facebook.com/RazaKhaniFitna

Scanned with CamScanner

حصہ دہم

Page 2

ہمارے جلسے جلوس پر اعتراض

انبیاء کرام نے آپ کے اوصاف بیان کئے صحابہ کرام نے آپ کے اوصاف کا تذکرہ کیا (میلاد مصطفیٰ ص ٦)

لہٰذا اتنا تو ثابت ہے کہ مطلق جلسہ نبی کریم ﷺ اور صحابہ سے ثابت ہے اب رہا ان کیلئے کوئی دن یا وقت طے کر دینا تو دیکھیں ایک ہوتا ہے تعین شرعی اور ایک ہوتا ہے تعین عرفی شریعت سے دونوں ثابت ہیں مثلاً تعین شرعی جیسے نماز کیلئے وقت حج کیلئے جگہ زکوۃ کا نصاب وغیرہا اور تعین عرفی بھی جائز ہے جسے کسی کام کیلئے کوئی وقت انسان کی سہولت کیلئے مقرر کر دیا کہ جی فلاں کا نکاح فلاں دن وقت میں ہوگا اور خود نبی کریم ﷺ کی سیرت سے بھی ثابت ہے کہ جب ایک عورت آپ کے پاس آئیں اور گزارش کی کہ کچھ احادیث ہم سے بھی بیان ہو جائیں تو آپ نے ان کو کہا کہ فلاں وقت میں فلاں جگہ جمع ہو جانا۔۔

جاء ت امرأة الى رسول الله ﷺ فقالت يا رسول الله ذهب الرجال بحديثك فاجعل لنا من نفسك يوما ناتيك فيه تعلمنا مما علمك الله تعالى فقال اجتمعن في يوم كذا و كذا و في مكان كذا و كذا فاجتمعن (بخاری ج ٢ ص ١٠٨٧)

ظاہر ہے کہ یہ مکان وجگہ کی تعین عرفی ہی تھی کہ تا کہ وہاں جمع ہونے میں آسانی ہو مسئلہ تب بنتا ہے کہ جب ان دونوں تعینات کو ان کے مقام سے ہٹا دیا جائے یعنی تعین عرفی کو شرعی قرار دے دیا جائے کہ اگر فلاں وقت میں فلاں کام نہ ہوا تو تم وہابی گستاخ ہو جاؤ گے یا تعین شرعی کو معاذ اللہ عرفی قرار دے دیا جائے۔ ہمارا ان جلسوں کیلئے وقت یا جگہ مقرر کر دینا تعین عرفی کے طور پر ہے کہ لوگ اس تاریخ سے پہلے جلسے میں شرکت کیلئے تیار رہیں اور جگہ تک پہنچنے میں آسانی ہو ہم سے کسی نے آج تک ان تعینات کو شرعی درجہ قرار نہیں دیا اور اس میں ردو بدل بھی ہوتا رہتا ہے اسی طرح ہم نے ان جلسوں کو کبھی ان کے مقام سے نہیں ہٹایا ان کا مقام ابھی بھی وہی تصور کیا جاتا ہے جو نبی کریم ﷺ کے یا بعد کے زمانوں میں ہوتا تھا مگر دوسری طرف جشن عید میلاد النبی ﷺ کو دین کا ایک مستقل حصہ تسلیم کر لیا گیا ہے اس کیلئے ١٢ ربیع الاول کے علاوہ کسی اور دن کا تصور نہیں کیا جا سکتا اور کسی وجہ سے کسی وقت ان جلسوں جلوسوں کو بند کرنے کا کہہ دیا جائے تو قتل وقتال تک کی دھمکیاں دے دی جاتی ہیں خود رضا خانیوں نے اس بات اعتراف کیا ہے کہ ہمارے ہاں جمعہ کی نماز کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی جتنی اس جشن کو پھر یہ جشن جن خرافات کا آج مجموعہ بن چکا ہے وہ اس پر متضاد تو کس طرح اس کا جائز قرار دے دیا جائے؟۔ فی الحال ہماری طرف سے اتنی تفصیل کافی ہے اگر چہ ہم کچھ اور بھی کہنے کا ارادہ کرتے ہیں اگر مخالفین کی طرف سے کوئی جواب آیا تو انشاء اللہ مزید وضاحت پیش کی جائے گی۔

Scanned with CamScanner

ذکر ولادتِ رسول ﷺ مستحب ہے لیکن مروجہ تیسری عید میلاد النبی ﷺ جو کہ ربیع الاوّل کی بارہ تاریخ کی قید لگا کر منایا جاتا ہے (جبکہ میرے آقا ﷺ کا ذکر کسی دن مہینے کا ہرگز محتاج نہیں) بدعت ہے

(۱) امام ابو اسحاق شاطبیؒ رحمۃ اللہ علیہ نے بدعات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:
کالذکر بھیئۃ الاجتماع علی صوت واحد واتخاذ یوم ولادۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم عیداً۔
(الاعتصام:۱/۳۹)
ترجمہ: جیسے کہ ہم آواز ہو کر اجتماعی طور پر ذکر کرنا اور آپ ﷺ کے یوم پیدائش کو عید کے طور پر منانا۔
(۲) علامہ تاج الدین فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک اور ان کا قولِ معروف ہے کہ:
لا جائز ان یکون عمل المولدِ مباحاً لان الابتداع فی الدین لیس مباحاً باجماع المسلمین۔
(بحوالہ مجموعۃ الفتاویٰ)
ترجمہ: ممکن نہیں ہے کہ عمل میلاد درست اور مباح ہو، اس لئے کہ دین میں کسی نئی بات کا اضافہ بالاجماع مباح نہیں ہے۔
(۳) ابن امیر الحاج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
و من جملۃ ما احدثوہ من البدع مع اعتقادھم ان ذالک من اکبر العبادات واظھار الشعائر مایفعلونہ فی شھر ربیع الاول من المولد وقد احتوی ذالک علی بدع و محرمات۔
(المدخل:۱/۷۵)
ترجمہ: اور من جملہ من گھڑت بدعات کے ایک بدعت جس کو وہ بہت بڑی عبادت اور شعائر اسلام کا اظہار تصور کرتے ہیں وہ ہے جو ربیع الاول کے مہینہ میں میلاد کے سلسلہ میں کیا کرتے ہیں اور میلاد مختلف بدعات اور حرام چیزوں کو شامل ہے۔
(۴) حافظ ابو الحسن علی بن فضل مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
بلاشبہ یہ محفل میلاد سلف صالحین سے منقول نہیں، بلکہ بعد کے زمانہ میں ایجاد ہوئی۔
(جامع الفضائل بحوالہ تاریخ میلاد:۸۶)
(۵) شیخ عبد الرحمن مغربی حنفی اپنے فتاویٰ میں لکھتے ہیں:
محفل میلاد منعقد کرنا بدعت ہے، رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین اور ائمہ نے نہ ایسا کیا ہے اور نہ ایسا کرنے کو فرمایا ہے۔
(بحوالہ الجنۃ:۱۷۷)
(۶) امام نصیر الدین شافعیؒ نے فرمایا:
میلاد نہیں کرنی چاہئے، کیونکہ سلف سے ایسا منقول نہیں، بلکہ عمل قرونِ ثلاثہ کے بعد کے زمانہ میں ایجاد ہوا ہے۔
(بحوالہ الجنۃ:۱۷۷)
(۷) علامہ حسن بن علیؒ کتاب طریقۃ السنۃ میں لکھتے ہیں:
جاہل صوفیوں نے ماہ ربیع الاول میں محفل میلاد نکالی ہے، شریعت میں اس کی کچھ اصل نہیں، بلکہ وہ بدعتِ سیئہ ہے۔
(بحوالہ الجنۃ:۱۷۸)
(۸) قاضی شہاب الدین حنفیؒ تحفۃ القضاۃ میں لکھتے ہیں:
یہ جو جاہل لوگ ہر سال ماہ ربیع الاول میں میلاد کرتے ہیں اس کی کوئی حقیقت نہیں۔
(بحوالہ الجنۃ:۱۷۷)
(۹) علامہ احمد بن محمد مصریؒ مالکی قول معتمد میں لکھتے ہیں:
چاروں مذاہب کے علماء اس محفل میلاد کی مذمت پر متفق ہیں۔ (بحوالہ الجنۃ:۱۷۸)
(۱۰) حافظ ابو بکر بغدادیؒ اپنے فتاویٰ میں لکھتے ہیں:
میلاد کا عمل سلف صالحین سے منقول نہیں، جو کام سلف نے نہ کیا ہو اس میں کوئی خوبی نہیں۔
(بحوالہ الجنۃ:۱۷۸)
(۱۱) فتاویٰ ذخیرۃ السالکین میں ہے:
جس کو میلاد کہا جاتا ہے وہ بدعت ہے، کیونکہ آنحضرت ﷺ نے ایسا کرنے کا کسی کو حکم نہیں فرمایا اور نہ ہی خلفائے راشدینؓ، ائمہ کرامؒ نے فرمایا نہ ہی خود ایسا کیا۔
(بحوالہ الجنۃ:۱۷۸)
(۱۲) علامہ تاج الدین فاکہانیؒ جو اجلہ فقہاء میں سے ہیں انہوں نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے:
اس محفل میلاد کے لئے کوئی دلیل مجھے کتاب وسنت سے نہیں ملی اور نہ ہی سلف کے پیروکار ائمہ دینؒ سے اس کا
کوئی ثبوت منقول ہے، بلکہ یہ ایسی بدعت ہے جو جھوٹے نفس پرست لوگوں نے کھانے پینے کی غرض سے نکالی ہے۔
(بحوالہ الجنۃ:۱۷۸)
(۱۳) حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
میرے محترم! میں سمجھتا ہوں جب تک اس قسم کی محفل میلاد کا دروازہ بند نہ کیا جائے ہوس پرست باز نہیں آئیں گے۔
(مکتوبات:۱/۵/۲۲، مکتوب نمبر:۲۷۳)

Scanned with CamScanner

نام نہاد جشن میلاد منانے والے بدعتیوں سے ۱۰ سوالات

نام نہاد جشن میلاد منانے والے بدعتیوں سے ۱۰ سوالات

(۱) اگر جشن میلاد النبی ﷺ قرآن وحدیث سے ثابت ہے تو بتاؤ کہ نبی کریم ﷺ نے ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو کتنی بار اپنے میلاد کا جلسہ وجشن منایا؟

(۲) نبی کریم ﷺ کے زمانے میں ۱۲ ربیع الاول کا جلوس مدینے کے کن کن راستوں سے نکلتا؟

(۳) خلفائے راشدین رضی اللہ تعالی عنہم کے زمانے میں کتنی بار خلفاء عظام نے ۱۲ ربیع الاول کے جشن کے مرکزی جلوس کی قیادت کی نیز ۱۲ ربیع الاول کے جلسے میں کون کون سے صحابہ خطاب کرتے۔

(۴) ۱۲ ربیع الاول کو صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے جو میلاد کے موضوع پر خطبات کئے وہ تاریخ کی کتابوں میں کہاں ملیں گے؟ تاکہ ان کو پڑھ کر استفادہ کیا جاسکے۔

(۴) نبی کریم ﷺ اور صحابہؓ کے زمانے میں کیک نہیں ہوتا تھا مگر حلوہ شیرینی وغیرہ ہوتی تھی بتائے ۱۲ ربیع الاول کو ہر سال کتنے صحابہ کتنے کلو یا کتنے من شیرینی تقسیم کرتے؟

(۵) صحابہؓ کے زمانے میں جو ۱۲ ربیع الاول کا میلاد کا جلسہ ہوتا یا جلوس نکالا جاتا اس کیلئے مدینے کے راستے بلاک کئے جاتے؟ اگر ہاں تو کون کون سے؟ اگر نہیں تو کیوں؟

(۶) ۱۲ ربیع الاول کو جشن عید میلاد النبی ﷺ منانا فرض، واجب، سنت، مستحب، مباح کیا ہے؟ اس حکم واضح کرو۔

(۷) فقہ حنفی کی کسی مستند کتاب میں سے مفتی بہ قول پیش کرو جس میں لکھا ہو کہ ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو جشن عید میلاد منانا مستحب مباح فرض یا سنت وغیرہا ہے۔

(۸) جو مروجہ جشن میلاد نہیں مناتا اس کا حکم بھی فقہ حنفی کے مفتی بہ قول سے پیش کرو کہ اسے ہم کافر گستاخ وہابی فاسق منکر شان نبوی ﷺ آخر کیا مانیں؟

(۹) آپ کے پیر ومرشد مجدد البدعات احمد رضا خان بریلوی نے اپنی زندگی میں ۱۲ ربیع الاول کے کتنے جلوسوں کی قیادت کی؟ وہ جلوس بریلی کے کن راستوں سے گزرتا؟ نیز ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو احمد رضا خان کس رنگ کی جھنڈیاں لگاتے، کتنا من کیک کاٹتے اور کتنے ماڈل زبریلی کی گلیوں میں لگاتے؟

(۱۰) آپ لوگ عید میلاد منانے کو مسلمانوں کی عیدین عید الفطر وعید الاضحی سے بھی افضل وبرتر مانتے ہیں سوال یہ ہے کہ عید الفطر وعید الاضحی کے فضائل پر باقاعدہ ابواب قائم کر کے حدیث کی کتابوں میں نقل کئے گئے ہیں اس دن کی نماز وعبادات کا ذکر ہے لہذا آپ سے ہمارا سوال ہے کہ جو عید، ان عیدین سے بھی افضل ہو کیا اس پر بھی حدیث کی کسی متداول کتاب میں باب باندھا گیا ہے کہ مسلمانوں کی اصل عید ۱۲ ربیع الاول کو جشن میلاد منانا ہے؟ اس جشن منانے کا یہ یہ فضائل ہیں؟ اور اس دین کی نماز کا طریقہ اس طرح ہے؟

تلک عشرۃ کاملۃ

www.facebook.com/RazaKhaniFitna

Scanned with CamScanner

۱۲ ربیع الاول کو جشن عید میلاد النبی ﷺ منانے والے سارے میلادی فاسق اعلیٰ حضرت کے باغی ہیں

میلادیوں کے سرخیل بدعتیوں کے امام احمد رضا خان بریلوی مرتد اپنے ماننے والوں کو وصیت کرتا ہے کہ میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر عمل کرنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ (وصایا شریف۔ ص:۱۰)

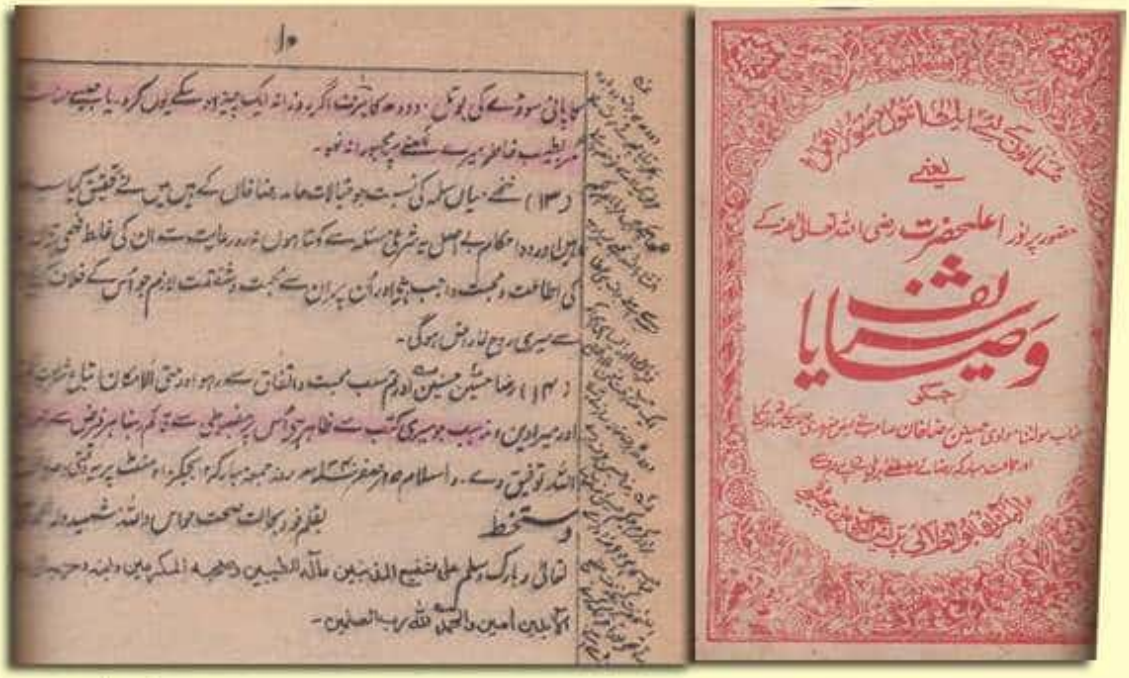

اور احمد رضا خان بریلوی نے نبی کریم ﷺ کی میلاد کی تاریخ 8 اور وفات کی تاریخ 12 ربیع الاول بتائی (نطق الہلال ص ۴)

اب جو رضا خانی ۱۲ ربیع الاول کو میلاد مناتے ہیں وہ احمد رضا خان کی کتابوں پر عمل کرنے کے سب سے اہم فرض سے منکر ہو کر فاسق فاجر اور اپنے باپ کے باغی ہوئے

www.facebook.com/RazaKhaniFitna

Scanned with CamScanner